# عالمی بینک

## ایک غربت سے آزاد دنیا کے لئے سرگرمِ عمل

# تفتیشی پینل(Inspection Panel) کی تحقیقی رپورٹ

# پاکستان نیشنل ڈرینج پروگرام(NDP) پروجیکٹ

# مینجمنٹ کا جواب(response)

# قلیل المدّت ایکشن پلان کی وضاحت

یہ ترجمہ تفتیشی پینل(Inspection Pannel) کی تحقیقی رپورٹ مینجمنٹ کا جواب(response)، خواہش مند حضرات کی سہولت کے لیے مہیا کیا گیا ہے۔ایسی صورت میں جہاں ترجمہ میں اصل انگریزی ڈاکیومنٹ / رپورٹ کے مقابلے میں کچھ بے ربطیاں پائی جائیں تو اصل ڈاکیومنٹ ہی صحیح مانا جائے گا۔

*"This document is an unofficial translation of the Management Action Plan, which is provided as a service to interested parties. Every effort has been made to ensure an accurate translation but if any part of the translation in Urdu is inconsistent with the text of the original official document in English then the later shall govern."*

۱۔ بینک نے درخواست دہندگان، مقامی ذمہّ داران اور دیگر اسٹیک ہولڈرز سے، جن میں مچھیروں کی کمیونٹی بھی شامل ہے، ملاقات کی ہے، اور حکومتِ سندھ (GOS) کے ذمہ داران کے ساتھ اُن اقدامات پر گفتگو کی جو کہ قلیل اور طویل مدّت میں LBOD کے دائرۂ عمل سے نزدیک کے علاقوں اور جنوبی سندھ کے ساحلی علاقے میں بسنے والوں کے سماجی و اقتصادی اور روزگار سے متعلق مسائل اور سیلاب کی زد میں رہنے والوں کے بچاؤ کے لیے اختیار کیے جاسکتے ہیں۔

۲۔ بینک LBOD اور NDP میں اس لیے شامل ہوا تھا تاکہ اُس زرعی پیداوار پر پڑنے والے شدید دباؤ پر قابو پا سکے جو کہ غربت گھٹانے کے لیے ناگزیر ہے۔ بینک غربت اور سیلاب و دیگر قدرتی آفات کے مقابلے میں بے چارگی کے خاتمے کے اپنے ارادے پر مستقل قائم ہے، اور یہی ارادہ اس مجوّزہ ایکشن پلان کا محرّک بنا جو کہ بینک اور GOS کے درمیان طے پایا جیسا کہ مینجمنٹ رسپونس میں اُسے پیش کیا گیا، اور یہ نوٹ قلیل المدّت ایکشن پلان کے ہر جز کی وضاحت فراہم کرتا ہے۔ مینجمنٹ رسپونس کے ساتویں باب میں پیش کیے گئے وسط اور طویل المدّت اقدامات بدستور کارآمد رہیں گے خاص طور پر وہ جو دریائے سندھ کے بائیں کنارے کے لیے سیلاب اور نکاسئ آب کے ماسٹر پلان اور ساحلی علاقے کے ایک ترقیاتی پروگرام کی تیاری اور اس پر عملدرآمد کے حوالے سے ہیں۔

## قلیل المدّت ایکشن پلان

۳۔ **LBOD اور NDP سے حاصل ہونے والے اسباق کا عملی استعمال:** مینجمنٹ نے LBOD اور NDP کے منصوبوں پر عملدرآمد کے تجربہ پر غور کیا اور اس سے سیکھے گئے سبق کا خلاصہ اس کی رپورٹ کے چھٹے باب میں بیان کیا۔ مجموعی طور پر سب سے اہم سبق اس بات سے متعلق ہیں کہ انفراسٹرکچر کے اتنے اہم منصوبہ پر بیس سال پہلے جس طرح کام کیا گیا اس کے مقابلے میں اگر آج کے دور میں کیا جاتا تو کس قدر مختلف ہوتا۔

۴۔ اُس وقت بینک اور حکومت نے منصوبہ کے ڈیزائن اور اس کی تعمیر پر کام کرنے کے لیے اس وقت دستیاب بہترین قومی اور بین الاقوامی تکنیکی مہارت کو استعمال کیا تھا۔ آج، بینک اس بات کو بھی یقینی بنائے گا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز سے، جن میں مقامی افراد اور مقامی و صوبائی ذمہ دار افراد شامل ہوں۔ مناسب مشورے کئے جائیں؛ ان اسٹیک ہولڈرز کو خاطرخواہ مواقع فراہم کیے جائیں کہ وہ متبادل منصوبوں سے اپنے انتخاب اور مبادلہ پر غور کر سکیں (یعنی اخراجات، فوائد، خطرات)؛ اور اس وقت موجود بہترین مہارت کو کام میں لایا جائے جو کہ تعمیراتی اور غیر تعمیراتی اقدامات کے درمیان بہتر توازن قائم کر سکے (مثلاً سیلاب سے متعلق وارننگ، سیلاب سے بچاؤ وغیرہ)۔ منصوبے کی پلاننگ اور تشکیل سے متعلق مزید مکمل اور جامع رویہّ اس بات کو یقینی بنائے کہ سہولیات زیادہ بڑے پیمانے پر اور مساوی طور پر ہو خصوصاً ان کے درمیان جو سب سے زیادہ مجبور و لاچار ہیں، باوجود اس کے کہ وہ براہِ راست مستفید ہونے والوں میں شامل نہیں۔ مزید برآں، آج منصوبہ پر کھنے لگانے اور عملدرآمد کے سلسلے میں ماحولیاتی، سماجی، فطری ٹھکانوں، ثقافتی ورثوں اور دوسرے معاملات میں نئی اور بہتر آپریشنل پالیسیوں سے بھی استفادہ کیا جائے۔ یہ تمام حاصل کردہ نتائج یا سبق ایکشن پلان میں شامل کیے گئے ہیں۔

۵۔ **قلیل المدّت ایکشن پلان کے اجزاء:** قلیل المدّت ایکشن پلان پانچ سرگرمیوں پر مشتمل ہے:

☆ جنوبی سندھ میں کوسٹل ایریا ڈوولپمنٹ پروگرام (CADP) پر عمل درآمد۔

☆ ڈھنڈوں میں ماحولیات اور روزگار سے متعلق صورتحال کا فوری جائزہ، تا کہ روزگار اور ماحولیاتی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے فوری اقدامات کی نشاندہی کی جاسکے۔

☆ موجودہ مقامی حکومت کے سیلاب کے خطرات سے نمٹنے کے نظام کا فوری جائزہ تا کہ استعداد کاری اور سیلاب کے خطرے کا سامنا کرنے کی صلاحیت کو بہتر بنا کر اس سے ہونے والے نقصان اور اس کے مقابلے میں بے چارگی کو گھٹایا جاسکے۔

☆ LBOD کے مرکزی نکاس کے دائیں پشتے اور KPOD کی صورتحال کا جائزہ اور دیکھ بھال سے متعلق ایک تفصیلی پلان کی تیاری۔

☆ واٹر سیکٹر امپرووِمنٹ پروجیکٹ (WSIP) کی منظوری، تا کہ LBOD کی کارکردگی کو بہتر بنانے اور جنوبی سندھ میں دریائے سندھ کے بائیں کنارے کے لیے سیلاب اور نکاسئ آب سے متعلق ایک جامع منصوبے کی تیاری کے لیے تکنیکی مطالعوں کے فوری آغاز کو یقینی بنایا جاسکے۔

۶۔ **وہ اقدامات جو حکومتِ سندھ (GOS) پہلے ہی کر چکی ہے:** ڈھنڈوں کے نزدیک رہنے والے افراد کے روزگار کو بہتر بنانے کے لیے، بشمول عارضی طور پر رہنے والے مچھیروں کے لیے، GOS چار اہم اقدامات اٹھانے کی کوشش کر رہی ہے:

☆ GOS فوج کے ساتھ مل کر مرکزی نکاس اور KPOD میں پائے جانے والی ان تمام دراڑوں کی مرمّت کر چکی ہے جو ۲۰۰۳ کے طوفان کے نتیجے میں پیدا ہوئی تھیں۔

☆ GOS نے بھاری مشاورت کے ذریعے ماہی گیری کی موجودہ پالیسیوں کا از سرِ نو جائزہ لیا ہے اور لائسنسنگ سسٹم کو ختم کر دینے پر متفق ہوئی ہے جس نے روایتی طور پر ماہی گیروں کی ساحلی علاقوں تک رسائی کو محدود کر رکھا تھا، یہ ایک ایسا عمل ہے جو ڈھنڈوں کے نزدیک رہنے والے غریب مچھیروں کے لیے نہایت سازگار رہے۔

☆ GOS نے ڈھنڈوں میں ماہی گیری کے مرکزی علاقوں کے نزدیک نئے دیہاتی انفراسٹرکچر کی تعمیر کا منصوبہ بنایا ہے جس میں مکانات کی تعمیر شامل ہے جو مچھلی کے سیزن کے دوران کچھ عرصہ کے لیے آنے والے مچھیرے کے استعمال کر سکیں۔

☆ GOS نے ڈھنڈوں کے علاقوں میں ایک کولنگ اور برف کا کارخانہ لگانے کا منصوبہ بنایا ہے تا کہ مچھلی پکڑنے کے مارکیٹنگ آپریشنز اور مچھلی کی قدر و قیمت کو بہتر بنایا جا سکے۔

## 1.1 سندھ کے ساحلی علاقوں کا ترقیاتی پروگرام (2006-2008 : Phase I)

۷۔ **پس منظر۔** بینک نے ۲۰۰۵ میں صوبہ سندھ کے اضلاع، بدین اور ٹھٹھہ کے ساحلی علاقوں کا ایک سماجی و اقتصادی مطالعہ کیا تھا، جس میں وہ ساحلی تعلقے بھی شامل تھے جن کے بارے میں درخواست گزاروں کو تشویش تھی۔ اس پسماندہ علاقے میں غربت کا دور دورہ ہے۔ اس مطالعاتی رپورٹ میں ان قدرتی آفات کے سماجی اور اقتصادی اثرات کو اُجاگر کیا گیا ہے جو پچھلے عشرے میں اس پسماندہ علاقے میں نازل ہوئی ہیں، جن میں مون سون کا طوفانِ باد و باراں، سائیکلون، سیلاب، خشک سالی اور زلزلے شامل ہیں۔

۸۔ **پروگرام پر عمل درآمد۔** کوسٹل ایریاز ڈوولپمنٹ پروگرام (CADP) پر عملدرآمد بینک کی مالی امداد سے چلنے والا پروجکٹ، پاکستان میں غربت گھٹانے کے فنڈ (PPAF) کے ذریعے ہوگا جو اپنی ساتھی تنظیموں (POs) کے ساتھ مل کر کام کرے گا۔ POs اُن این جی اوز (NGOs) پر مشتمل ہیں جنہیں دیہی اور علاقائی ترقی کا وسیع تجربہ حاصل ہے اور جو اس علاقے میں سرگرم عمل ہیں۔ PPAF کو پاکستان میں مقامی آبادی کی بنیاد پر چلنے والے غربت کے خاتمے کے پروگرام کامیابی سے چلانے کا بہترین تجربہ حاصل ہے، اور اس کی ساتھی تنظیمیں سب سے زیادہ سنجیدہ اور تجربہ کار تنظیموں میں شمار کی جاتی ہیں۔

۹۔ شکل نمبر ۱ (Figure 1) میں CADP کے گیارہ ابتدائی تعلقے دکھائے گئے ہیں۔ جیسا کہ ظاہر کیا گیا ہے، وہ تعلقے بھی شامل کیے جائیں گے جو LBOD کا بدین کے انتہائی شمالی سمت سے احاطہ کرتے ہیں تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ وہ تمام علاقے جو LBOD سے بری طرح متاثر ہونے کا اندیشہ کیا جا سکتا ہے (مجموعی طور پر یہ وہ علاقے ہیں جو شکل نمبر ۱ میں بیضوی دائرے کے اندر دکھائے گئے ہیں) اس پروگرام میں شامل کیے جائیں گے۔

Figure 1 PPAF Coastal Areas Development Program - Target Areas

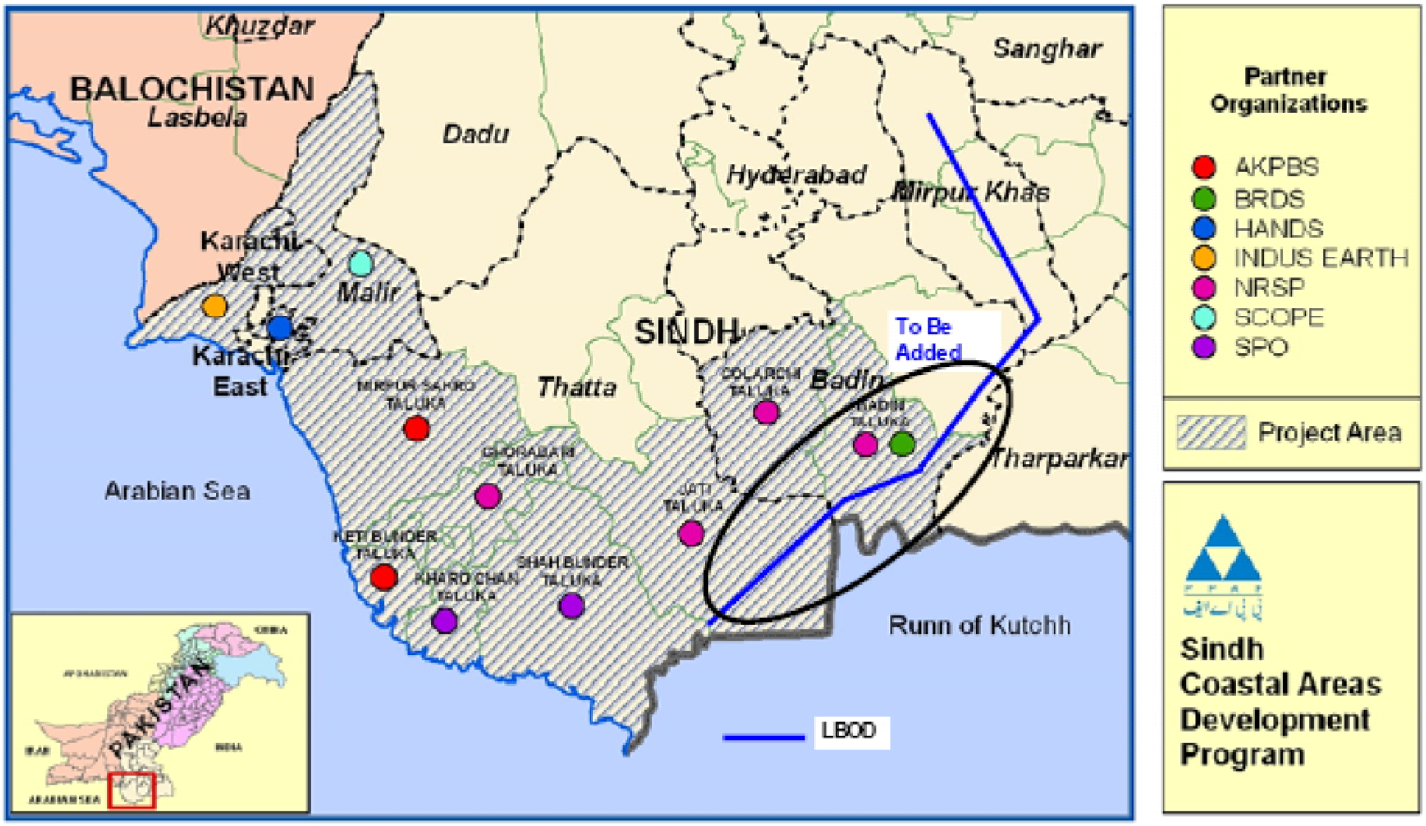


Source: PPAF Consolidated Appraisal Report (2006)

**۱۰۔ اہداف کا بہتر انتخاب اور ان سے روابط۔** عالمی بینک PPAF اور POs کے ساتھ شانہ بشانہ کام کرے گا تا کہ اہم آبادیوں کی پروگرام سے مکمل آگاہی اور اس پروگرام سے ملنے والے فوائد کے حصول کے طریقوں کے بارے میں جانکاری کو یقینی بنانے کے لیے نشر و اشاعت کی ایک جامع حکمتِ عملی اور آگاہی سے متعلق مہم پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔

۱۱۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ پہلے مرحلہ (Phase I) میں LBOD اور اس کے آؤٹ فال سسٹم کے قریب واقع آبادیاں کو معاونت حاصل ہو رہی ہے، بینک نے PPAF سے درخواست کی ہے کہ بدین سے ملحقہ تعلقے کو بھی پروگرام میں شامل کیا جائے، جیسا کہ شکل نمبر ۱ میں دکھایا گیا ہے، چاروں تعلقوں میں یونین کونسلوں کا سروے کیا جائے تا کہ ۲۰۰۳ کے سیلاب سے سب سے زیادہ بُری طرح متاثر ہونے والے افراد اور دیہاتوں کی نشاندہی کی جائے، اور ان آبادیوں کے لیے معاونت کے ایک پروگرام کی تشکیل کو ترجیح دی جائے، بینک کے ماہرین PPAF اور PO کے عملے سے ملاقات کریں گے تا کہ بینک کی Indigenous People اور (مقامی افراد) اور ثقافتی ملکیت کے مطابق پالیسیوں کا جائزہ لیا جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ PO کی سرگرمیوں کے دوران ان پر عمل کیا جائے گا۔ ایکشن پلان کی نگرانی کے دوران بینک پروگرام پر عملدرآمد کی نگرانی کرے گا اور اس کا جائزہ بھی لے گا۔

**۱۲۔ پروگرام کا دائرۂ کار۔** CADP کے دائرۂ کار میں شامل ہے: (i) بنیادی خدمات تک رسائی کو بہتر بنانا اور انفراسٹرکچر کے لیے سہولت فراہم کرنا؛ (ii) بہتر فصل، ماہی گیری اور مویشیوں کی پیداوار، مارکیٹنگ اور مائیکروفنانس خدمات کے ذریعے آمدنی کا اعلیٰ حصول؛ (iii) ساحلی علاقے کے قدرتی وسائل تک رسائی بہم پہنچانا اور ان کی بہتر مینجمنٹ (iv) مقامی آبادی کی وہ سرگرم تنظیمیں جو کہ سرکاری اور نجی سیکٹر اور NGOs کی شراکت میں کام کر سکیں؛ اور (v) اعلیٰ معیار کی تعلیم، اطلاعات، تربیت اور بہتر غذائی سہولیات اور صحت تک بہتر رسائی۔ وہ مسائل جنہیں خصوصی توجہ دینے کے لیے منتخب کیا گیا ہے ان میں شامل ہیں، پینے کا محفوظ پانی، ذرائع نقل و حمل اور آمدورفت جس میں گاؤں کی سڑکیں اور

نقل وحمل کے فوری ذرائع شامل ہیں، سمندری پانی کی دراندازی کے بدترین اثرات، فطری خطرات میں کمی کرنا جیسے سیلاب کے خطرات، اور عارضی طور پر رہائش پذیر ماہی گیروں کے خصوصی مسائل۔ ابدافی تعلقوں اور آبادیوں کے دوردراز واقع ہونے کی وجہ سے ٹیکنالوجیکل اختراعات پر خصوصی توجہ دی جائے گی جس میں بجلی پیدا کرنے اور پانی کھینچنے کے لئے شمسی اور ہوائی توانائی کا استعمال شامل ہیں۔

۱۳۔ **پروگرام کا طرزِ عمل**۔ ساتھی تنظیمیں، مقامی آبادی کی شمولیت اور تنظیموں کو حرکت میں لانے کے لیے اپنے متعیّنہ علاقے میں مقامی آبادی کے ساتھ کام کرتی ہیں۔ یہ مقامی آبادی کی کسی نئی تنظیم کو ضروریات اور ترجیحات کے تعین، منصوبے کے انتخاب اور تیاری میں مدد دیتی ہیں، اور عمل درآمد میں مقامی آبادی کی شمولیت کا بھی تعین کرتی ہیں جس میں اخراجات میں حصہ بٹانا اور اسی نوعیت کے کام شامل ہیں۔ مقامی آبادی کی نئی تنظیموں کو تربیت فراہم کی جاتی ہے۔ مقامی آبادیوں خصوصاً مچھیروں کی غریب ترین آبادیوں کی امداد کے لیے حکمتِ عملیاں مستحکم اور مزید بہتر بنائی جاتی ہیں، جن کی بنیاد مخصوص دیہاتوں اور خاندانوں کے سماجی انضمام پر ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ PO اور PPAF کے عملے کو مقامی لوگوں کے روزگار اور حالات کے بارے میں خاصی گہری آگاہی حاصل ہو۔

۱۴۔ **Phase I کی مالی اعانت اور اس کا دورانیہ**۔ Phase I پروگرام پر ۲۰۰۸-۲۰۰۶ کے دو سالہ عرصے میں ۶ ملین امریکی ڈالر کی لاگت آنے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ Phase I کے لیے ابتداء میں مختص کی گئی ۲ ملین امریکی ڈالر کی رقم گیارہ تعلقوں کے ذیلی پروجیکٹس کے لیے مختص کردی گئی ہے (Figure 1)۔ Phase II تین سال کے عرصے کے لیے ہوگا (۲۰۱۱-۲۰۰۸) جس کے لیے ۱۲ ملین امریکی ڈالر کی مالی معاونت کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔

## 1.2۔ ڈھنڈوں کا سماجی واقتصادی اور ماحولیاتی جائزہ۔

۱۵۔ڈھنڈوں، یعنی وہ آبی علاقے جو اپنے آبی پرندوں اور ماہی گیری اہمیت کی وجہ سے اہم تصور کیے جاتے ہیں، کو ۱۹۹۹ء میں شدید نقصان پہنچا جب ٹائڈل لنک کینال اور چولری ویر (Weir) سائکلون کے باعث تباہ ہوگئے۔ ہرچند کہ ۱۹۹۷ اور ۱۹۹۸ میں ڈھنڈوں میں موجود مچھلیوں اور آبی پرندوں سے متعلق بنیادی خطوط پر ایک مطالعہ کیا گیا ہے، مگر ۱۹۹۹ سے اب تک، رُجحانات اور حالات کا کوئی منظم مطالعہ یا ان خطوط کو وقت کے مطابق ڈھالنے کے لیے معلومات اکٹھا کرنے کا کوئی انتظام نہیں کیا گیا۔ اس کے علاوہ، یہ ابتدائی مطالعے، استعمال ہونے والے خشک علاقے اور ڈھنڈوں سے قریب واقع ماہی گیروں کے ایک بہت محدود جائزے پر مشتمل ہیں۔

۱۶۔ **مقاصد اور ٹائم ٹیبل (اوقات نامہ)**۔ بینک اور سندھ کی آبپاشی اور نکاسئ آب کی اتھارٹی (SIDA) کے ماحولیاتی اور سماجی یونٹ ڈھنڈوں کا ایک تشخیصی مطالعہ کریں گے جس کے دو مقاصد ہوں گے: (i) اس بات کا تعین کہ ڈھنڈوں کے نزدیک رہنے والے افراد یا اس سے براہِ راست متاثر ہونے والے علاقوں پر پڑنے والے مضر اثرات کس حد تک اور کتنے شدید ہیں، اور قلیل المدت اقدامات کو تشکیل دینا اور روزگار میں اعانت کے طویل المدت پروگرام؛ اور (ii) ڈھنڈوں کی موجودہ طبعی اور ماحولیاتی صورتحال کا تعین، جس میں پانی کے معیار، مختلف النوع حیاتیات اور ان کے قدرتی ماحول، اور پیداوار اور ماہی گیری کے معیار پر خصوصی توجہ دی جائیگی، اس مقصد سے کہ موجودہ حالات کو متوازن اور مزید بہتر بنانے کے لیے قلیل المدت اقدامات تشکیل دیے جاسکیں اور ان پر عملدرآمد کیا جاسکے۔ حوالہ جاتی شرائط وضوابط (ToRs) پہلے ہی تیار کیے جاچکے ہیں اور ان پر GOS کے ساتھ اتفاق رائے ہوچکا ہے اور یہ مطالعہ جولائی ۲۰۰۷ تک مکمل ہوجائے گا۔

۱۷۔ **طرزِ عمل**۔ علاقے کے لوگوں کا سماجی واقتصادی مطالعہ فوری معلومات کے طریقۂ کار پر مبنی ہوگا جس میں خاندانوں پر مشتمل سروے، فوکس گروپ اور اہم معلوماتی گفت وشنید اور مقامی ذمہ دار افراد اور سول سوسائٹی تنظیموں، بشمول فشر فوک فورم کے ساتھ میٹنگز شامل ہیں۔ ماحولیاتی نظامِ صحت اور پانی کا معیار، ماہی گیری کی صورتِ حال اور اسکی پیداوار اور قدر وقیمت، اور آبی پرندوں کے قدرتی ماحول اور نسلوں کا جائزہ اور شمار لینے کے لیے فیلڈ اسٹڈیز کی جائیں گی۔

۱۸۔ **متبادل حلوں کے تجرباتی ٹیسٹنگ**۔ ڈھنڈوں کی حالت کو مزید خراب ہونے سے روکنے کے لیے فوری حل ڈھونڈے جائیں گے جن میں مینگروو ز اور سرکنڈوں کی کاشت کے ذریعے قدرتی رکاوٹوں کی تعمیر شامل ہے، تاکہ غیر ضروری نکاسیٔ آب اور ترسیب کو ڈھنڈوں کے اندر مزید سرایئت کرنے سے روکا جاسکے، اس مقصد کے ساتھ کہ اس طرح کے اور دوسرے ممکنہ طریقوں کو ٹیسٹ کرنے کے لیے ایک تجرباتی منصوبے پر عمل درآمد کیا جائے۔ اس میں یہ تعین بھی شامل ہوسکتا ہے کہ ڈھنڈوں کے کون سے حصّوں کو فوری تحفظ فراہم کیا جائے گا، جس کی بنیاد دفتری اور ماحولیاتی جائزوں پر ہوگی۔ خاص طور پر بڑے ڈھنڈوں، سانہرو اور مہرو جہاں رامسر کے آبی علاقے واقع ہیں، توقع ہے کہ فوری توجہ حاصل کرسکیں گے۔

۱۹۔ **سندھ کے ساحلی علاقے پر FAO کے جامع مطالعے کے ساتھ انضمام**۔ GOS اور بینک نے FAO سے درخواست کی ہے کہ ساحلی علاقے اور انڈس ڈیلٹا کی ترقی اور انتظام کے لیے معلوماتی بنیاد، مسائل اور ان کے حل کے لیے ترجیحات کے ایک وسیع جائزے کو یقینی بنائیں، جس کا مقصد سرمایہ کاری اور مینجمنٹ کے پروگرام تشکیل دینا اور اس پر عملدرآمد ہوگا۔ ڈھنڈوں کے فوری جائزے اس وسیع تر مطالعہ کے لیے اہم مواد ثابت ہوں گے، جس کا آغاز ۲۰۰۷ کے اواخر میں متوقع ہے۔

۲۰۔ **PPAF کے CADP پروگرام کے ساتھ انضمام**۔ یہ جائزہ ضلع ٹھٹھہ کے جاتی تعلقہ اور ضلع بدین کے گولارچی تعلقہ میں PPAF کی ساتھی تنظیم (PO) کے تعاون سے مکمل کیا جائے گا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ اس جائزے سے حاصل ہونے والی معلومات مکمل طور پر CADP پروگرام میں شامل ہیں، اور یہ کہ اس مطالعہ کو باقاعدہ طور پر تیزی سے جاری رکھا جائے گا۔

**1.3 لوکل گورنمنٹ (مقامی حکومت) کا موجودہ فلڈ رِسک مینجمنٹ سسٹمز کا فوری جائزہ۔**

۲۱۔ ماضی میں سندھ کی لوکل گورنمنٹ سیلاب سے بچاؤ کے انتظام کی ذمہ دار رہی ہیں اور کم از کم ضلعی سطح پر تو ایک نظام کئی سالوں سے چل رہا ہے۔ مگر، آفات کے بعد بحالی اور تعمیرِ نو کے کام کے علاوہ، اس نظام کے بہت سے اہم عناصر کو دوسری ترجیحات اور دیگر ضروری مسائل کے مقابلے میں نظر انداز کیے جانے کی وجہ سے نقصان پہنچا ہے۔ جنوبی سندھ کا مخصوص طبعی ماحول بھی ان کوششوں کو محدود کردیتا ہے جو یہاں کے مخصوص شدید مون سون کے طوفانِ بادوباراں سے آنے والے سیلابوں کو کنٹرول کرنے یا ان سے بچاؤ کے لیے کی جاسکتی ہیں۔ غرض، سیلاب کی وارننگ، اس سے بچاؤ کی تیاری اور جوابی کاروائی کے لیے موجود مقامی انتظامات کا مؤثر ہونا، سیلاب کے خطرے کی مینجمنٹ کا خاص طور پر اہم پہلو ہے۔

۲۲۔ **مقاصد اور ٹائم ٹیبل**۔ اس مطالعہ کا مقصد اس نظام میں موجود خامیوں اور ناکافی مسائل کی نشاندہی کرنا اور لائحہ عمل، انتظامات، سہولیات اور ساز و سامان جو بھی مناسب ہو، کے ساتھ ایسا پروگرام تشکیل دینا ہے جو ان کمزوریوں کو دور کرسکے۔ غالباً سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہ پروگرام ان منصوبوں اور نظاموں پر عملدرآمد کے لیے ہر سطح پر موجود ذمہ دار لوگوں کی استعداد کاری کے لیے تشکیل دیا گیا ہے۔ یہ مطالعہ جولائی ۲۰۰۷ تک مکمل ہوگا۔

۲۳۔ **عملدرآمد میں شریکِ کار**۔ یہ جائزہ، ضلع اور اس سے نچلی سطحوں (تحصیل اور یونین کونسل) کی مقامی حکومتوں کے افسران اور گاؤں کے سربراہان اور ان کے ساتھ ساتھ PPAF CSDP کی ساتھی تنظیموں (POs) اور دوسری اہم ایجنسیوں جیسے محکمۂ موسمیات اور دوسرے متعلقہ صوبائی محکموں کے تعاون سے مکمل کیا جائے گا۔ لوکل گورنمنٹ کے سیلاب کے خطرے سے نمٹنے کے نظام کے تین اہم عناصر یہ ہیں: سیلاب کی پیش گوئی اور وارننگ سسٹمز، سیلاب سے نمٹنے کی تیاری، اور جوابی کاروائی کے منصوبے جو سیلاب وارننگ کی ہر مخصوص سطح کے لیے وضع کیے گئے ہیں۔

**۲۴۔ جائزے کا دائرۂ کار۔** یہ مطالعہ محکمۂ موسمیات کے بارش کی پیش گوئی اور رپورٹنگ کے موجودہ نظام، نشر واشاعت کے نظام جس کے ذریعے مقامی ذمہ دار افراد تک یہ رپورٹس اور پیش گوئیاں پہنچتی ہیں، اور ان پیش گوئیوں کو با آسانی سمجھ میں آنے والی وارننگز میں تبدیل کرنے کے طریقۂ کار اور نظام، اور ہر اس سطح تک ان کے پھیلاؤ کا جائزہ لے گا جہاں سیلاب سے متعلق جوابی کاروائی کا انتظام ضروری ہے۔ سیلاب سے نمٹنے کی تیاری میں ایک وسیع پیمانے پر ہونے والے اقدامات شامل ہیں، جیسے ساز وسامان اور ان لوگوں کی تیاری اور استعداد جن کے بروقت عمل کی ضرورت ہوگی۔ تیاری میں یہ یقین دہانی بھی شامل ہے کہ سیلاب سے بچ نکلنے کے لیے خاطر خواہ اور مناسب راستے اور پناہ گاہیں موجود ہوں، اور لوگوں کے پاس زندگی اور مال واسباب بچانے کے لیے ان سہولیات کو استعمال کرنے کے ذرائع بھی موجود ہوں۔ جوابی کاروائی کے منصوبوں میں وہ کاروائیاں بھی شامل ہیں جو افسران اور مقامی لوگ وارننگ کی ہر ایک سطح پر کر سکتے ہیں۔ ان میں یہ معلومات بھی شامل ہے کہ سیلاب کی وارننگ کو پھیلانے کا ذمہ دار کون ہوگا اور کون جوابی کاروائی کی سرکردگی اور تنظیم کرے گا۔

**۲۵۔ فوری حل پر عملدرآمد۔** امید ہے کہ سیلاب سے نمٹنے کے مقامی انتظامات، مثلاً سیلاب کی وارننگ، نشر واشاعت اور استعداد کاری کے نظام میں بہتری وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ آئے گی۔ لہٰذا خطرے سے دوچار دیہاتوں میں **فوری اقدامات** اُٹھائے جاسکتے ہیں۔ سب سے زیادہ متاثر ہونے والے دیہاتوں اور علاقوں کی نشاندہی ضلعی، تحصیل اور یونین کونسل کی سطح کے ذمہ دار افراد اور دیہات کے سربراہوں کے مشورے سے کی جاسکتی ہے۔ ان علاقوں میں فوری اقدامات سیلاب سے بچاؤ کے لیے پلیٹ فارم اور پناہ گاہوں کی تعمیر، چھوٹے سیلابی بندوں کی تعمیر، نکاس میں بہتری، گاؤں کے فاصلے میں کمی، اور نقل وحرکت میں بہتری، سڑکوں کو بہتر بنا کر کیے جاسکتے ہیں، جس سے نہ صرف سیلاب سے بچ نکلنے کے لیے لوگوں کو زیادہ مواقع مل سکیں گے بلکہ جوابی کاروائی اور بحالی کے کاموں میں بھی کم وقت درکار ہوگا۔ ان اقدامات کے اخراجات کے لیے بینک کے کئی موجودہ پروجیکٹس سے مالی امداد لی جاسکتی ہے، جن میں عنقریب شروع ہونے والا سندھ WSIP پروجیکٹ اور PPAF CADP پروگرام کے تحت چلنے والے پروجیکٹس شامل ہیں۔

### 1.4 LBOD کے مرکزی نکاس کے دائیں کنارے اور KPOD کا استحکام۔

**۲۶۔** جیسا کہ مینجمنٹ تسلیم کرتی ہے کہ ۲۰۰۳ کے تاریخی طوفان کے دوران مرکزی نکاس کے دائیں پُشتے اور KPOD میں
دراڑیں پیدا ہوئی تھیں۔ اس کا تعین نہیں کیا جاسکا کہ ان دراڑوں سے رِستے ہوئے پانی نے سیلاب کو بڑھانے میں کس حد تک کردار ادا کیا تھا، اور یہ ایک تکنیکی بحث کا موضوع ہے، بہرحال اس امر کا امکان کم کیا جاسکتا ہے اگر دایاں پُشتہ اچھی حالت میں ہو خاص طور پر اپنے سب سے نازک حصوں میں جہاں یہ نشیب میں واقع علاقوں میں سے گزرتا ہے۔

**۲۷۔ دیکھ بھال سے متعلق جائزے کی تیاری۔** بینک واپڈا اور سندھ کی آبپاشی اور ڈرینج اتھارٹی (SIDA) کے تعاون سے، جو کہ LBOD کو چلانے اور اس کی دیکھ بھال کے ذمہ دار ہیں، مرکزی نکاسیٔ آب کے دائیں پُشتے اور KPOD کے ایک تفصیلی فیلڈ اگزامینیشن کرینگے۔ یہ مشن نازک حصّوں کی نشاندہی کرے گا، ان خصوصی اقدامات کی نشاندہی کرے گا جو پرانی دراڑوں کی مکمل محفوظ مرمّت کے لیے ضروری ہیں اور ان اقدامات کی بھی جو پشتے میں ظاہر کی گئی کسی بھی ایسی کمزوری اور صورتحال کو دور کرنے کے لیے ضروری ہیں جو اس کے لیے خطرہ ثابت ہوسکتی ہے، اور دیکھ بھال اور مرمت کا ایک تفصیلی پلان تیار کرے گا جس میں ان سول ورکس کے اخراجات کا تخمینہ بھی شامل ہے جن کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ بینک اس پر عملدرآمد میں تعاون فراہم کرنے کے لیے تیار ہے اگر اس سے درخواست کی گئی۔ اس جائزے کی تکمیل مئی ۲۰۰۷ تک ہوجائے گی۔

### 1.5 WSIP کی تیز رفتار پروسیسنگ اور سیلاب سے نمٹنے کے انتظام کے پلاننگ پروگرام کا قیام۔

**۲۸۔** ۲۰۰۵ کے پینل آف ایکسپرٹس مشن نے سات ترجیحات کی نشاندہی اور تجزیہ کیا تھا جن کو LBOD کی کارکردگی اور تحفظ کو مستحکم اور بہتر بنانے کے لیے اختیار کیا جاسکتا ہے۔
ان میں سے بہت سی ترجیحات پہلے بھی دوسروں نے پیش کی ہیں مگر ان کے متبادل مجموعوں کا

کوئی تکنیکی مطالعہ ابھی تک نہیں کیا گیا ہے۔ LBOD کے تجربہ سے حاصل ہونے والا ایک اہم سبق یہ ہے کہ، خطرات کو دیکھتے ہوئے، ایسے منصوبوں کی بنیاد تازہ ترین مواد اور معلومات پر ہونی چاہیے جس میں مانیٹرنگ سے متعلق وسیع تر معلومات کو پوری طرح شامل کیا گیا ہو۔ مزید برآں، ۲۰۰۳ کے طوفان نے یہ ثابت کیا ہے کہ سیلاب اور طوفان کے نکاس کا ایک ایسا مینجمنٹ پلان جو نکاس کی زرعی ضروریات نکاس آب برائے زراعت کے ساتھ جُڑا ہو، جنوبی سندھ کی ترقی کے لیے ایک لازمی امر ہے۔

۲۹۔ بینک اور GOS ایک ایسے ہی پلاننگ پروگرام اور WSIP کے شروع ہوتے ہی اس پر فوری عملدرآمد کو یقینی بنانے پر متفق ہوئے ہیں۔ WSIP پروجیکٹ کی فروری ۲۰۰۷ میں بنک بورڈ کے سامنے پیش ہونے کی توقع ہے۔

۳۰۔ سیلاب اور نکاسیٔ آب کی مینجمنٹ کے ایک ایسے پلان کی تیاری کو ابتدأ ڈرینج ماسٹر پلان (DMP) کی تیاری کے دوران مقامی اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کے ایک سلسلے میں منظور کیا گیا تھا۔ پلاننگ سے متعلق مطالعوں میں LBOD کو بہتر بنانے کے ممکنہ طریقے شامل ہیں، اور اُس وسیع میدانی علاقے پر طوفان اور زرعی نکاسیٔ آب سے نمٹنے کے ممکنہ طریقے شامل ہیں، جو دریائے سندھ سے لے کر بدین اور ساحلی علاقوں (جنہیں جنوبی سندھ کے بائیں کنارے کے علاقوں کا نام بھی دیا جاتا ہے) تک پھیلا ہوا ہے۔ خصوصی توجہ ماحولیاتی اور سماجی مسائل اور ترجیحات کو اکٹھا کرنے پر رہے گی اور ایسے مضبوط متبادل منصوبے اخذ کرنے پر ہو گی جن میں ڈھانچہ جاتی اور غیر ڈھانچہ جاتی، دونوں طرح کے حل شامل ہوں (اوپر دیے گئے سیکشن 1.3 میں جس مطالعہ کا خاکہ پیش کیا گیا ہے وہ اس مقصد کے لیے اہم مواد فراہم کرے گا)، اور اسٹیک ہولڈرز کے خیالات کے ذریعے جو خطے کے تمام حصوں میں ہونے والی مشاورت سے حاصل ہوں گے۔

۳۱۔ ایک جدید بین الاقوامی معیار کی معلوماتی بنیاد تشکیل دی جائے گی جس میں تجزیاتی آلات و وسائل (ماڈلز) اور انفارمیشن مینجمنٹ سسٹمز شامل ہوں گے تا کہ پلاننگ میں اور بعد ازاں اس پر عمل اور مینجمنٹ میں مدد مل سکے جس میں مقامی ذمہ دار افراد کی سیلاب کے خطرات سے نمٹنے کی مینجمنٹ پر عملدرآمد بھی شامل ہے۔

۳۲۔ اعلیٰ ترجیحی کاموں کے قابلِ عمل ہونے کے لیے مطالعے کیے جائیں گے اور دوسرے اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ ایسے منصوبے تیار کیے جائیں گے جن میں منصوبوں سے متعلق نقشہ جات اور طریقہ ٔ کار بھی شامل ہوں گے تا کہ GOS اپنے ساتھی ڈونرز کی مدد سے بغیر کسی تاخیر کے ان پر عمل درآمد کر سکے۔